جن ہی جن

المعروف

جنات کے حالات

مصنف

حضور مفسر اعظم شیخ القرآن والحدیث

پیر مفتی محمد فیض احمد اویسی مدظلہ العالی

باہتمام

محمد جعفر نوید اویسی

ناشر: بزمِ فیضانِ اُویسیہ (باب المدینہ) کراچی

M-125 اُویسی کمپیوٹر، جیلانی سینٹر، میری ویدر ٹاور کراچی

فون: 0321-3309750-59, 0323-2117890-99

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

جن ہی جن

مؤلف

فیض ملت حضرت علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ العالی

باهتمام

محمد جعفر نوید اُویسی

پروف ریڈنگ: ابوالرضا محمد طارق قادری عطاری

نظر ثانی: محمد یوسف اویسی

اشاعت اول: صفر ۱۴۲۹ھ بمطابق فروری 2008ء

کمپوزنگ: محمد ریحان حسن (A.R. Grafix) (0300-2809883)

تعداد: 500

ضخامت: 224 صفحات

ناشر: بزم فیضانِ اویسیہ (کراچی)

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ نمبر
تعارف بزمِ فیضانِ اُویسیہ	6
سیرت مُبارک حضرت علامہ محمد فیض احمد اُویسی	7
پیش لفظ	21
وجہ تالیف	22
مقدمہ	23
اسلامی فرقوں کے سربراہ	26
جنات کے منکرین کون؟	27
قرآن واحادیث میں ملائکہ وجنات کا ذکر	28
دورِ حاضرہ کے منکرین	29
جن کا لغوی معنی	31
جن کا وجود	31
جن بھی اس دنیا میں ہیں	33
ارشاداتِ خواجہ معین الدین چشتی اجمیری	33
احادیثِ مبارکہ	34
اسماء الجن	35
ثبوت وجود الجن	35
جنات کی تخلیق کی ابتداء	36
رسول الجن	37
جن کی تخلیق آدم علیہ السلام سے پہلے	37
تخلیق ملائکہ وجن وآدم کا دن	37
کون کس سے پہلے پیدا ہوا؟	38
جنات کا اصل مادہ	38
جنات کی تعریف	39
دلائل اہلسنت	39
جنات کی پیدائش اوران کی ڈیڑھ لاکھ سالہ زندگی کی مختصر روئداد	41
جن کے اصطلاحی معنی	41
جنات کی پیدائش آگ سے	41
جنات انسان کی ہوائی روح کی طرح لطیف ہیں	43
حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے زمین پر جنات ہی آباد تھے	43
جنات کا خبثِ باطن اور زمین پر شر وفساد کا آغاز	44
اللہ عزوجل کے پیغمبروں کی آمد	44
جنات پر اللہ تعالیٰ کا قہر وغضب	46
ابلیس فرشتوں کی صف میں	46
جنات کی اصناف اوران کا مختلف اشکال میں متشکل ہونا	47
جنات کی تین قسموں کی احادیث مبارکہ	48
جنات کی خصوصیات	51
جن اترج سے ڈرتا ہے	52
اسمائے جنات موکلین واسمائے حسنیٰ بہ ترتیب ابجد	52
جن کے اثرات	53
شریر جنات کی تعداد	54
جنات کے رہنے سہنے کی جگہ اوران کی قسمیں	55
جنات انسانوں کو کیونکر ستاتے ہیں	55
رسول الثقلین ﷺ	56
بعثتِ نبوی سے قبل جنات کس نبی کے امتی تھے	57
حضور سرورعالم ﷺ کی بعثت مبارکہ سے پہلے جنات کا حال	59
جنات کی آسمان پر بیٹھک	59
حضور سرورعالم ﷺ کو شہید کرنے کے ارادہ سے جنات کی روانگی	60
حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے	60

مضمون	صفحہ نمبر
ظہورِ حضور ﷺ	63
نبی علیہ السلام کی آمد کی بشارت	65
نبی علیہ السلام کی آمد کی برکت	66
گستاخِ رسول جن کا قتل	66
جندل کو دولتِ اسلام	67
حضرت تمیم کو اسلام کی ہدایت	68
جندع کو پیامِ اسلام	69
جنات صحابہ کرام	71
حاضریٔ جنات	71
جوق در جوق حاضریاں	71
سانپ کی شکل میں صحابی جن بارگاہِ رسول ﷺ میں	72
ابلیس کا پڑپوتا بارگاہِ رسول ﷺ میں	72
جن صحابی حضرت سرق رضی اللہ عنہ کی موت	74
خوفناک وادی	74
مُبلغ جن	75
جن صحابی کی موت	76
جن صحابی کی شہادت	77
تصدیقِ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ	78
انصاری جنوں کی قید میں	78
ایک صحابی جن نے بھولے ہوئے مسافر کو راستہ بتایا	79
حضور ﷺ کا صحابی جن سانپ کی شکل میں	79
مسفع جن کافر کو صحابی جن نے قتل کیا	79
غیور جن	81
جنات کے عقائد	82
جنات کے بادشاہوں کے نام	83
مذاہب جنات	88
گستاخِ رسول ﷺ واجب القتل	86
روایت از جن صحابی	86
احکام الجن	87
جنات کا کھانا پینا	87
اہلِ اسلام جنات کی غذا	87
کفار جنات کی غذا	87
آداب وہدایات	91
احادیثِ مبارکہ	92
جنات کا نکاح وبیاہ	94
کثرتِ جنات	94
ابلیس کی دعاء	94
مناکحۃ الجن والانس	95
جن وانس کی مناکحت سے اولاد	96
بچے ہیجڑے کیوں پیدا ہوتے ہیں؟	97
حفاظتِ شیطان کا نسخہ	97
فقہاء کرام کے ارشادات	98
بلقیس کی کہانی	98
ملکۂ سبا بلقیس کا تعارف	99
بلقیس کی ماں جنیہ تھی	99
بعدِ وفات بلقیس کی عجیب کہانی	100
جنات نے بلقیس کی پنڈلیوں کو خوبصورت بنانے کیلئے نسخہ بتایا	100
سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی اور شیطان	101
مہرِ سلیمان علیہ السلام پر نامِ نبی آخر الزماں ﷺ	101
سلیمانی سلطنت اور اسمِ محمد ﷺ	101

مضمون	صفحہ نمبر
حضرت سلیمان علیہ السلام کا ادب	101
مذاہب ائمۃ الاسلام	102
متاخرین کا فیصلہ	106
جنات کی رہائش گاہ	108
بیت الخلاء جنات کے گھر ہیں	108
بیت الخلاء میں جانے کا معمول	108
مسلمان اور کافر جنات کی آبادی	109
جنات کے سامنے شرمگاہوں کے پردہ کی دعا	110
بل جنات کے گھر	110
جنات کی پانی میں رہائش	110
رات کا پانی جنات کے لئے ہے	110
پانی کے جوہڑ جنات کا ٹھکانہ	110
قضائے حاجت کیلئے ننگے سر جانے کی ممانعت	111
بارگاہِ رسول ﷺ میں جنات کی حاضری	112
نصیبین میں تشریف لے جانا	112
جنات کی اطلاع	113
جنات کی گھر کو واپسی اور دوبارہ حاضری	113
عُزّیٰ کا قتل	115
ہُبل بت نے مشرکین کو گالی دی	115
سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ وادی جنات میں	117
مقامِ بوانہ کا بت بول اُٹھا	121
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فراست	121
جنات کی غلامی	122
جنگ بدر میں کفار کی شکست کی اطلاع	124
بعثتِ مبارکہ کے بعد	125

مضمون	صفحہ نمبر
جنات کی عبادات	128
سماع القرآن	128
جنات کی مساجد	129
حج وعمرہ	129
جنات کی نیکیوں سے عقیدت	130
عمرہ کرنے والا جن	131
جنات اور ختم قرآن	131
جنات اور مقام نماز	131
شفقت رسول اللہ ﷺ	132
ایک جن کی محدث سے ملاقات	132
جنات نے دعوتِ حج قبول کی	134
جمعہ وعیدین	135
رؤیت الجن	135
جن امام کے پیچھے انسان کی نماز	135
جنات کی گواہی	136
نمازی کے آگے سے جن کا گزر	136
ایک اور جن کا واقعہ	137
سورۃ النجم میں حضور ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا	138
جنات کے فرقے	138
اولیائے کرام کی عظمت	139
جنات میں زیادہ برا فرقہ شیعہ کا ہے	139
استماع القرآن	140
حضور ﷺ سے فیض کا حصول	140
جنات سے پردہ	141
جن وظیفہ بھی بتاتا ہے	142
نماز چاشت کے راز کا انکشاف	142

مضمون	صفحہ نمبر
قواعد روایت از جنات	142
جنات پر ظلم کرنا حرام ہے	145
ایک رسم بد اور اس کا ازالہ	145
جنات کی شرارتیں	145
جن کا مرگی والے کے جسم میں داخل ہونا	146
آسیب بھگانے کا طریقہ	146
جنات کی نظرِ بد	147
حضور ﷺ نے مرگی والے سے جن نکالا	147
امام احمد کا جن نکالنے کا واقعہ	148
انسان کو جن کیوں ستاتے ہیں؟	148
جنات دفع کرنے کے وظائف	149
جنات غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی غلامی میں	152
صحابی جن	152
شیخ عبدالقادر جیلانی کی صحبت میں جن صحابی	152
جنات اور ان کے بادشاہ کی غلامی کا ایک واقعہ	153
آسیب سے خلاصی	154
جنات کے بھگانے کا وظیفہ	154
باب الحکایات	155
قتل جنات سانپ وغیرہ کی تحقیق	162
علامت جن یا سانپ	162
مولانا عبدالحکیم سیالکوٹی کا شاگرد جن اور اس کے کارنامے	181
فیض مزار اقدس	188
خرافہ کی کہانی	198
مومن جن کی خوشبو	201
جنات کی موت	208
جنت میں جنات کا نکاح	212
معتزلہ کا مذہب	214
اہلسنت کا جواب	214
آکام المرجان کی تحقیق	215
جنات کے عملیات وتعویذات	219
نقش سورۂ جن	220
دریافت مرض یا سحر یا آسیب	220
فتیلا مجرب برائے دفع آسیب	220
عمل برائے دفع مسان	220
عملیات دافع سحر	221
نقش چہار قل برائے دفع سحر ونظر	221
نقش آیۃ الکرسی برائے حفظ ماتقدم	221
آسیبی خلل کی آزمائش اور اس کی تدبیر	221
نقش برائے دفع ام الصبیان	222
فقیر کا تجربہ	223

﴿مختصر تعارف بزمِ فیضانِ اُویسیہ﴾

جیسا کہ آپ حضرات کے علم میں ہے کہ بزم فیضانِ اُویسیہ ایک خالص دینی تنظیم ہے جو کہ لوگوں کی اصلاح کی خاطر وجود میں آئی ہے جس کے سرپرست اعلیٰ سلسلۂ اُویسیہ کے آفتاب حضور فیضِ ملت مفسرِ اعظم پاکستان مدظلہ العالی ہیں اور آپ ہی کی ذات پاک نے اس بزم کا نام تجویز فرمایا اور آپ ہی کی دعا اور نظرِ کرم سے یہ دن بہ دن ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور آپ نے ہی اس بزم کے متعلق فرمایا کہ "یہ بزم میری ہے اور میں اس کا حامی ہوں" اور اکثر آپ کے دست مبارک اس بزم کی خاطر دعا کے لئے بلند ہوتے ہیں۔

اس بزم کے روحِ رواں محمد جعفر توید اُویسی ہیں جن کی روز و شب کی انتھک محنت اور کاوش سے یہ بزم اپنے مقاصد اور سامانِ آخرت کا ذخیرہ کرنے میں دن رات مصروف ہے آپ نہ صرف حضور مفسرِ اعظم پاکستان کے مریدِ صادق، منظورِ نظر بلکہ خلیفۂ خاص بھی ہیں اور آپ حضرت کے بہت ہی قریبی شاگردِ رشید، (باب المدینہ) کراچی کے میزبان اور سفرِ حرمین طیبین کے رفیق بھی ہیں۔

یہ بزم کئی شعبوں میں کام کر رہی ہے جن میں شامل ☆ حضور مفسرِ اعظم پاکستان کے رسائل کی ہر ماہ اشاعت ☆ ضخیم کتب کی اشاعت ☆ مقدس اوراق کو محفوظ کرنے کے لئے جگہ جگہ ڈبے لگوانا ☆ سادات کرام کے لئے راشن کا انتظام کرنا ☆ مدارس اور لائبریری کا قیام ☆ شش ماہی فری میڈیکل کیمپ کا قیام ☆ ویب سائٹ کے ذریعے عوام کی اصلاح کرنا ☆ دیہاتی علاقوں کی مزارات اور مساجد کی تعمیر میں حصہ لینا ☆ روزگار کی فراہمی ☆ معاونتِ ضرورتِ رشتہ، اس کے علاوہ اور بھی کئی مقاصد ہیں جو اب تک تشنہ ہیں مگر ہم اللہ رب العزت سے دعا گو ہیں کہ وہ اپنے پیارے حبیب علیہ الصلاۃ والسلام کے طفیل ہمیں ترقی عطا فرمائے اور اخلاص کی دولت سے مالا مال فرماتے ہوئے ہمیں استقامت عطا فرمائے۔ (آمین بجاہ طٰہٰ و یٰسین)

از قلم محمد عرفان احمد اُویسی

ناظمِ اعلیٰ بزمِ فیضانِ اُویسیہ

موسیٰ لین لیاری باب المدینہ کراچی

0322-8621284-0345-3041553

0321-2534044-0300-2668110

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

﴿عالمِ اسلام کی اک عظیم ہستی جو اپنی مثال آپ ہے﴾

اللہ ﷻ کے نیک بندے ہر دور میں موجود رہے ہیں اور تا قیامت رہیں گے جب تک روئے زمین پر کوئی ولی اللہ موجود ہوگا تو اس وقت تک قیامت نہ آئے گی انہی بزرگ ہستیوں میں سے ایک ہیں جنہوں نے اپنی زندگی کو درس توحید و رسالت کے لئے وقف کر دیا تھا آپ ہر لحہ اشاعت دین میں مصروف رہے اور کلمہ حق کو اپنا نصب العین بنائے رکھا۔ آپ کی سیرت و کردار سے صاف عیاں ہے کہ آپ کی نگاہ میں دینوی جاہ وحشمت کی کچھ بھی وقعت نہ تھی آپ نے مال و زر اور دنیاوی مفادات کے حصول کی طرف کبھی توجہ نہ دی اور ہر دم رضائے محمد مصطفیٰ ﷺ کے حصول میں کوشاں رہے۔ موجودہ دور کے کثیر التصانیف اور فاضل جس کا کثرت تصانیف و تالیفات میں کوئی مدمقابل نہیں دکھائی دیتا ☆ ان کا شمار ان میں ہوتا ہے جو بیک وقت کئی محاذوں پر کام کر رہے ہیں ☆ درس و تدریس وعظ و تقریر کے ساتھ ساتھ وہ محققانہ تحاریر میں بھی یگانہ روزگار ہیں ☆ معتدد ضخیم و عظیم کتب کے تراجم اور شارح کے بادشاہ ہیں ☆ صاحب علم اور زہد و تقویٰ میں اپنی مثال آپ ہیں ☆ آپ اہلسنت کے جید عالم اور یادگار اسلاف ہیں ☆ ایام طالب علمی سے لکھ رہے ہیں اور خوب وہ تصانیف اور تالیف کا فطری ذوق رکھتے ہیں ☆ وہ سفر و حضر میں بھی قلم و قرطاس تھامے دکھائی دیتے ہیں ☆ انکی فکر و قلم میں بھی برکت ہے ☆ انداز بیاں انتہائی شیریں، مشفقانہ، سادہ اور عام فہم ہے مگر عالمانہ جاہ جلال سے بھرپور ہے ☆ آپ انتہائی فقیر صفت طبیعت کے حامل کمال درجہ سادگی، تقویٰ، تصوف اور عشقِ رسول ﷺ سے سرشار اور اللہ رب العزت کے کامل ولی اور پارسا بزرگ ہیں واعظ بھی بے مثال خطیب باکمال، عابد بے ریا، عالم باعمل، صوفی باصفا، سنیوں کے پیشوا اور زہد و تقویٰ سے سرشار ☆ آپ شریعت، طریقت، معرفت، اور تصوف میں بھی اہم کردار اور خدمت انجام دے رہے ہیں ☆ تفسیر و احادیث اور فقہ وغیرہ علوم میں ایک ماہر اور کامل استاد کی حیثیت رکھتے ہیں ☆ آپ ایک نامور مفسر اعظم، محدثِ وقت، فقیہ العصر، مفکرِ اسلام، رئیس التحریر، امام المناظرین، استاذ العلماء والفضلاء، ابوالمفتیان، اور قطب زماں ☆ وطن عزیز ملک پاکستان کی وہ عظیم ہستی جن کو غزالئ زماں، رازئ دوراں، ثانئ اعلحضرت اور اہلسنت کا عظیم سرمایہ کہا جاتا ہے ☆ میری مراد ان سے مسلک کے پاسبان، اللہ کا احسان، مفسرِ قرآن، سرچشمہ فیضان، وہ فیض بکران، فیضان ہی فیضان، اور نمازئ میدان، علماء کے بھی سلطان، سنیوں کی جان یہ اک عظیم انسان، ملک کی آن بان، صاحب عرفان، وہ سحر بیان، مسلک کے ترجمان، عظمت کا اک نشان، یہ اک غنیمت جان، اللہ ﷻ کی اک شان، سب پہ مہربان، ہاں وہی جن کو **آفتاب سلسلہ اُویسیہ** کے نام سے یاد کیا جاتا ہے ان کا نام نامی اسم گرامی **شیخ التفسیر والحدیث حضرت علامہ مفتی محمد فیض احمد اُویسی دامت برکاتہم العالیہ** ہے۔

☆جی ہاں یہ وہی ہستی ہیں جن کو ۵۰ سال سے ہر سال حرمین شریفین کی حاضری نصیب ہورہی ہے ☆جو خود بھی حافظِ قرآن اور اولاد بھی حافظِ قرآن ہے ☆جو خود بھی عالمِ دین اور اولاد بھی علماء کرام ہیں ☆جو خود بھی مفتی اور بچے بھی شرعی ودینی مسائل کے رہنما ہیں ☆جو خود بھی سادہ اور بچے بھی سادگی کا نمونہ بنے ہوئے ہیں ☆جو قادری بھی ہے رضوی بھی ہے ☆جو محدثِ اعظم پاکستان مولانا سردار احمد صاحب علیہ الرحمہ کے شاگردِ خاص ہیں ☆جو آج کے دور میں تصویرِ اسلاف ہے ☆جو مناظرِ اسلام ہے ☆جو گستاخوں کے لئے شمشیرِ بے نیام ہے ☆جس کو دیکھ کر خدا یاد آجائے ☆جو عشقِ رسول ﷺ سے سرشار ہے ☆جو سینکڑوں علمائے اہلسنت کا دلبر ودلدار ہے ☆جس کے نام کے جھنڈے گڑ چکے ہیں ☆جس نے اپنا تن، من، دھن سنیت کے لئے وقف کردیا ☆جو امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمہ کی بولی بولتا ہے ☆جو دربارِ رسالت ﷺ میں ہر سال اعتکاف کی سعادت حاصل کررہا ہے ☆جو حضرت الحاج خواجہ محمد دین سیرانی علیہ الرحمہ (سجادہ نشین دربار عالیہ حضرت خواجہ محکم دین سیرانی علیہ الرحمہ) کا خلیفہ، مجاز اور مریدِ صادق ہے ☆جو حضور مفتی اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا خاں نوری بریلوی علیہ الرحمہ کا بھی خلیفہ، مجاز اور مریدِ صادق ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے حبیب کریم ﷺ کے صدقے وطفیل آپکے علم وعمل میں برکت عطا فرمائے اور عمرِ خضر بخیر وعافیت وسلامتی عطا فرمائے۔ (آمین بجاہ طٰہٰ ویٰس)

حضور قبلہ فیض ملت بحیثیت ولیٔ کامل مرشد

آج کے مسلم معاشرہ میں پیری مریدی کا سیلاب آیا ہوا ہے جاہل بے عمل غرور وتکبر کے بت نما پیروں نے اس شعبہ کو بدنام کردیا ہے کھوٹے اور کھرے اور اصلی نقلی کی پہچان مشکل ہوگئی ہے گویا پیری فقیری ایک کاروبار بن گیا ہے آج کا سب سے بڑا پیر وہ ہے جس کے پاس جتنی بڑی گاڑی، جتنی بڑی کوٹھی ہوگی اور جس کے مریدوں کی تعداد سب سے زیادہ ہوگی جس کا جبہ قبہ دستار جتنی بڑی ہوگی اتنا بڑا پیر ہوگا۔ طریقہ اسلاف کو ہم نے چھوڑ دیا ہے بزرگوں کا طریقہ معاشرہ میں عنقا نظر آتا ہے خال خال کہیں یہ بوریا نشین مرد درویش اسلاف کی یادوں کو تازہ کررہے ہیں جن کو دیکھ کر واقعی ہمیں اپنے بزرگ یاد آجاتے ہیں، امام اعظم کی فقہ، امام سیوطی کا فن تفسیر وحدیث، غوث الاعظم کی دعوت تبلیغ، شیخ محقق کی تحقیق، امام رازی کی تفسیر اور امام اہلسنت کا عشق کا نمونہ نظر آتے ہیں، انہی اکابرین امت کی جیتی جاگتی تصویر حضور قبلہ فیض مجسم کی صورت میں سرزمین بہاولپور پر جلوہ گر ہیں، گم گشتہ انسانیت اور روحانی پیاسی انسانیت کو عشق مصطفیٰ ﷺ کے چھلکتے جام پلا رہے ہیں گویا انہوں نے توحید رسالت عشق نبوی ﷺ کا بے مثال مے خانہ کھولا ہوا ہے اور تشنہ کام لوگ اپنی دینی روحانی پیاس بجھا رہے ہیں، یہ مرد درویش قلندرانہ صفت کا مالک مرد کامل ایک پھٹی پرانی چٹائی پر بیٹھا نہ کوئی دربار نہ سیکورٹی گارڈ نہ اوقات خاص نہ پروٹوکول نہ شاہانہ ٹھاٹھ باٹھ گویا اپنے اسم شریف کا عملی نمونہ بن کر ہر آنے والے کی روحانی، دینی، دنیاوی ضرورتوں کی تکمیل فرمارہے ہیں۔ عجب معاملہ ہے جو بھی مرید ہوتا ہے جب بھی مرشد کریم حضور قبلہ مفسر اعظم پاکستان اس کو مخاطب فرماتے ہیں ان کو پیر بھائی ہی کہہ کر پکارتے ہیں گویا وہ اپنے آپ کو بھی سرکار سیدنا غوث اعظم کا مرید کہتے ہیں اور اپنے دست پاک پر بیعت ہونے والوں کو بھی حضور غوث اعظم کا مرید کہتے ہیں اس طرح حضور فیض ملت کے دست اقدس پر بیعت ہونے والا

حضرت اس کو اپنا مرید نہیں بلکہ پیر بھائی کہتے ہیں آپ کے آستانہ قدسیہ پر نہ دنبہ، بکری کی ڈیمانڈ نہ ڈنڈا سوٹے سے علاج اور نہ ہی تعویذات کی روایتی منڈی نہ فروخت، نہ جھاڑ پھونک کے لمبے چوڑے طریقے نہ پیشہ ور پیروں جیسا مصنوعی جلال و جمال نہ چہرہ پر دہشت وحشت اور نہ لہجہ متکبرانہ چال فرعونانہ، یہ امام اہلسنت کا سچا اور پکا عشق محمد رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات سنتوں کا حقیقی داعی، عامل، امام اعظم ﷺ کی فقہ (حنفی) کا عظیم پاسبان، زندگی درویشانہ، لباس فقیرانہ، طرز عمل سنتوں کا پیکر، اخلاق حسنہ کا عظیم شاہکار ملک پاکستان تو کیا بلاد اسلامیہ حتیٰ کہ یورپین ممالک تک اپنی حسین مسکراہٹوں کو بکھیر کر پیغام عشق مصطفوی کو پھیلا بھی رہا ہے اور عام بھی کر رہا ہے۔ اسے کہتے ہیں حقیقی پیری اور صحیح معنوں میں مریدی جسے دیکھ کر اللہ بھی یاد آئے اور اس کے محبوب مقبول بندے بھی بے شک یہی ہیں انعام یافتہ لوگ جن پر اللہ ﷻ بھی راضی اور یہ اللہ تعالیٰ پر راضی ہیں ان لوگوں کی سبیل کو اپنانے کی دعا ہمیں رب کائنات نے ام الکتاب میں سکھائی۔

صراط الذین انعمت علیہم

ولادت ﴾ صاحب تصانیف کثیرہ حضرت مولانا ابوالصالح **محمد فیض احمد اویسی** بن **مولانا نور احمد** قدس سرہ ۱۳۵۱ھ ۱۹۳۳ء میں حامد آباد ضلع رحیم یار خان (بہاول پور ڈویژن) کے مقام پر پیدا ہوئے۔ حضور مفسر اعظم پاکستان کا تعلق لاڑ خاندان سے ہے جسے بعض کے نزدیک **حضرت عباس** ﷺ کی اولاد سمجھا جاتا ہے۔

تعلیم و تربیت ﴾ حضرت مفسر اعظم پاکستان نے ابتدائی تربیت اپنے والد مکرم جناب **نور احمد** رحمۃ اللہ علیہ سے پائی اور پھر حفظ قرآن پاک کے سلسلے میں حضرت حافظ سراج احمد، حافظ جان محمد اور حافظ غلام یٰسین قدس اسرارہم سے شرف تلمذ حاصل کیا۔ فارسی حکیم مولانا اللہ بخش سے پڑھی اور علوم عربیہ کی کتب متداولہ حضرت مولانا الحاج خورشید احمد، مولانا عبدالکریم اور مولانا سراج صاحب رحمہم اللہ سے پڑھنے کے بعد جامعہ رضویہ مظہر السلام فیصل آباد میں محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد سردار احمد رضوی رحمۃ اللہ علیہ سے درس حدیث کیا ۱۹۵۲ء میں سند فراغت حاصل کی۔ حصول علم سے فراغت کے بعد حضور مفسر اعظم پاکستان نے اپنے آبائی گاؤں حامد آباد میں ایک دینی ادارہ قائم فرمایا، جہاں تقریباً پندرہ سال تک علم کی شمع روشن کرنے کے بعد بہاول پور منتقل ہو گئے۔

جامعہ اُویسیہ کا قیام ﴾ بہاول پور میں 'جامعہ اُویسیہ رضویہ' کے نام سے حضرت مفسر اعظم پاکستان نے ایک ادارہ قائم فرمایا جہاں تا حال اشاعت دین کا مقدس پروگرام جاری ہے۔ علاوہ ازیں حضور مفسر اعظم پاکستان ہر سال شعبان میں اطراف واکناف سے آنے والے طلبہ کو قرآن پاک کی تفسیر بھی پڑھاتے ہیں۔

تصانیف و شروح ﴾ حضرت مفسر اعظم پاکستان جہاں ایک فاضل مدرس ہیں وہاں تحریر میں بھی ید طولیٰ رکھتے ہیں۔ چنانچہ **چار ہزار** سے زیادہ کتب و رسائل کی تصنیف ترتیب کا سہرا حضور مفسر اعظم پاکستان کے سر ہے۔ ان کی مختصر فہرست کی قسط اول گذشتہ سالوں میں شائع ہوئی اس کی قسط دوم ہدیہ ناظرین ہے۔

بیعت و خلافت ﴾ مولانا ابوالصالح **محمد فیض احمد اویسی رضوی** کی بیعت حضرت الحاج

[illegible]

میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

[illegible]

۱۔صحتِ عقیدہ

۲۔خواہشاتِ نفسانی سے مبرّا

۳۔عربی لغت اور اس کی فروغ کا علم

۴۔قرآنی علوم کا علم

۵۔رقتِ فضل یا دورِ ربانی

[illegible]

[illegible]

شاگردوں کا تحریر فرماتے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

۷۔ مولانا محمد خان دُرانی اسپین (یورپ)۔

[illegible]

۹۔ مولانا عبدالجلیل العطامی۔ دمشق، ملک شام۔

۱۰۔مولانا محمد ابراہیم صاحب (انڈیا)۔

۱۸۔مولانا محمد اقبال اختر القادری۔کراچی۔

آپ کی شخصیت

ضیاء پاشیاں کر رہے ہیں۔

بدل کر رکھ دیئے۔

[illegible]

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

کی صدائیں بلند ہوتی ہیں یہ سب اویسی صاحب کا فیضان ہے۔

[illegible]

اللہ علیہ سے بیعت ہوئے۔

[illegible]

طیبہ پہنچ کر صحت یاب ہوگئیں۔

رمضان المبارک روانہ ہوئے۔

سے کامیاب مناظرہ کیا۔

مولوی عبداللہ شاہ دیوبندی سے مناظرہ کیا۔

بخش غیر مقلد سے مناظرہ کیا۔

سے مناظرہ کیا۔

اعتکاف کی سعادتیں

آپ اپنی مثال آپ ہیں

رہے ہیں۔

[illegible]

[illegible] کے [illegible]

[illegible]

اور آج وہی میری شان میری جان اور میری [illegible] ہیں، اللہ رب العزت اپنے حبیب کے طفیل ان کے فیض سے فیض مستفیض فرمائے (آمین) اور ان کا سایہ ہم پر سدا سلامت رکھے۔ (آمین)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم

ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

☆☆☆☆☆

وجہ تالیف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظر آتے۔

سرسید احمد علیگڑھی کی کیا حیثیت ہے۔

مدینے کا بھکاری الفقیر القادری

ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی

بہاول پور، پاکستان۔ ۱۷ ربیع الآخر ۱۴۲۷ھ

مقدمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اما بعد!

بھی تصدیق وتائید ہوتی ہے۔

کے عقائد میں شامل ہے۔

ازالۂ توہمات:

تبصرہ اویسی غفرلہ:

سطحی وقیاسی ہے۔

اسلامی فرقوں کے سربراہ:

شیعہ:

انہیں کو مانتا ہے تو انکی تصریحات بھی ہیں۔

وہابی غیر مقلد اور دیوبندی:

گھر سے جن کو نکالا جا سکتا ہے۔

ابن تیمیہ:

منکرین کس قطار میں:

جنات کے منکرین کون؟:

قرآنیہ واحادیث صحیحہ کے منکر ہیں۔

[illegible] کا ذکر قرآن کریم میں ۱۱۸ جگہ حسب تفصیل ذیل میں موجود ہے۔

[illegible]	[illegible]
سورۂ بقرہ ۱۰ آیتوں میں	
آل عمران ۸ آیتوں میں	
[illegible] ۵ آیتوں میں	
انعام ۵ آیتوں میں	
اعراف ۲ آیتوں میں	
انفال ۳ آیتوں میں	
[illegible] ۲ آیتوں میں	
یوسف ۱ آیت میں	
رعد ۲ آیتوں میں	
[illegible] ۴ آیتوں میں	
[illegible] ۵ آیتوں میں	
اسراء ۴ آیتوں میں	
[illegible] ۱ آیت میں	
طٰہٰ ۱ آیت میں	
انبیاء ۱ آیت میں	
[illegible] ۱ آیت میں	
مومنون ۱ آیت میں	
فرقان ۴ آیتوں میں	
سجدہ ۱ آیت میں	
احزاب ۲ آیتوں میں	
[illegible] ۱ آیت میں	
[illegible] ۱ آیت میں	
[illegible] ۱ آیت میں	

	میں
	میں
	آیت میں

[illegible]

دورہ حاضرہ کے منکرین:

[illegible]

رونما ہو سکتے ہیں۔

(نوائے وقت میگزین، ص ۷، ۱۹۸۷ء)

تبصرہ اویسی غفرلہ:

میں آئے گی۔ (انشاء اللہ)

بسم الله الرحمن الرحیم

[illegible] علی سیدنا محمد [illegible] المبعوث

الی الانس والجان و علی آله و اصحابه اجمعین

[illegible]

کے لئے موجب فرحت وسرور ہوگا۔

جن کا لغوی معنی:

[illegible]

[illegible] ہماری آنکھوں سے چھپے ہوئے ہیں۔

[illegible]

فائدہ:

[illegible] طرح قسم کے ہیں۔

جن کا وجود:

[illegible]

جنت کہا جاتا ہے۔

ترجمہ: اور جن کو شعلہ مارنے والی آگ سے بنایا۔

پہلے یوں فرمایا:

ترجمہ: یعنی انسان کو تو کھرکھری مٹی سے پیدا کیا۔

باعث ہے۔

کرا رہے تھے۔

جن بھی اس دنیا میں ہیں

جانے کا حکم دیا گیا ہے؟

احادیث مبارکہ:

اسماء الجن:

ثبوت وجود الجن:

قدریہ منکر ہیں۔

جنات کی تخلیق کی ابتداء

[illegible]

[illegible]

ہی دعاء وصلوٰۃ وتسبیح میں۔

اس معنیٰ پر جنات عمار الارض اور ملائکہ عمار السماء ہیں۔

[illegible]

جاتا ہے۔

[illegible]

(۵) [illegible]

(۶) [illegible]

واذ قال ربک للملائکۃ انی جاعل فی الارض خلیفۃ [illegible] الجعل فیہا من یفسد فیہا [illegible] الدماء ونحن نسبح بحمدک ونقدس لک [illegible]

[illegible]

رسول الجن:

کہا۔

جن تخلیقِ آدم علیہ السلام سے پہلے:

تخلیقِ ملائکہ و جن و آدم کا دن:

فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ"

کون کس سے پہلے پیدا ہوا:

جنات کا اصل مادہ:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

(۳) خلقتنی من نار و خلقته من طین.

فائدہ

ہوتی ہے۔

جواب:

فوجدت بردریقه علی یدی"۔

اپنے ہاتھ پر پائی۔

فائدہ:

جنات کی تعریف:

ہیں اسی رقت کی وجہ سے ہم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔

دیکھنا تو اسکے لئے اللہ رویۃ پیدا نہیں کرتا۔

مذہب معتزلہ:

دلائل اہلسنت:

ما وصف لکم"

میں) سنایا گیا ہے۔

پیدا کیے گئے۔

کے اوپر نظر آتا ہے جب آگ بھڑکائی جاتی ہے۔

قرآن مجید میں مذکور ہے۔

سے پیدا کیے گئے ہیں۔

جنات کی پیدائش

[illegible]

جن:

[illegible]

جن کے اصطلاحی معنیٰ:

[illegible]

جنات کی پیدائش آگ سے:

[illegible]

مبتلا ماند ند (عجائب القصص)

[illegible]

والخلیل)

اور ان کے بہت سے قبیلے پیدا ہو گئے تھے۔

آگ اور ہوا سے مرکب ہوتے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ جنات پہلے آسمان پر رہنے لگے۔

وہب بن منبہ کی طویل روایت کا ایک حصہ یہ ہے:

[illegible] و آمین الغا بو الدو احتی [illegible] امتلأ الاقطار ثم [illegible] بالعبادة والطاعة فكانت [illegible] (الانس الجليل)

[illegible]

اطاعت نہ کی۔

روایت متذکرہ بالا میں حضرت کعب احبار نے فرمایا ہے:

[illegible] ۸۰۰ رہبر ۸۰۰ سال میں بھیجے ہر سال ایک رہبر آتا رہا
اور جنات اس کو قتل کرتے رہے۔

[illegible]

[illegible]

جنات پر خدا تعالیٰ کا قہر وغضب:

جنات کو ٹھکانے لگا دیا۔

حضرت کعب احبار فرماتے ہیں:

من عبادتهم (الانس الجلیل)

ابلیس فرشتوں کی صف میں:

لہراتا تھا۔

(۱) ہوا پر اڑنے والے

(۲) سانپ اور کتوں کی شکل والے

(۳) سفر اور قیام کرنے والے (طبرانی و حاکم وغیرہ)

فائدہ:

(۱) غول یا عفریت:

ہے اور انہیں راستے سے بھٹکاتا ہے۔

(۲) عذار:

(۳) ولہان:

[illegible]

پڑتے ہیں اُنہیں کھالیتا ہے۔

(۴) شق:

[illegible]

وصنف علیهم الحساب والعقاب.

[illegible]

نہیں تو وہ یہی قسم ہوگی۔

[illegible]

ترجمہ: جنات کی تین اقسام ہیں۔ [illegible]

فائدہ:

[illegible]

کچھ ڈال دو کیونکہ ان کا بھی ایک نفس ہے"۔

فائدہ:

ہے نہ بجتی ہے۔

احادیثِ مبارکہ:

اسماؤ الصفات میں روایت کی ہے۔

میں آجائے تو اسے طعام کھلاؤ یا اسے پیچھے ہٹادو۔

طعام دو کیونکہ ان میں بھی جی (نفس) ہے۔

(۲) [illegible]

[illegible]

فائدہ:

[illegible]

محال ہوا۔

(مسئلہ) [illegible]

[illegible]

جواب [illegible]

[illegible]

فائدہ:

[illegible]

(۷) [illegible]

[illegible]

میں بھی نہیں آسکتا۔ ۱۲۔ اویسی غفرلہ

اضافہ اویسی غفرلہ۔

شیطان ابن عباس کی صورت میں

حکایت

سے پیدا ہوا ہے۔

فائدہ:

امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جن تین قسم ہیں:

جنات کی خصوصیات:

[illegible]

جن اترج سے ڈرتا ہے:

[illegible]

جہاں یہ ہے وہاں جن نہیں آتے۔

[illegible]

[illegible]

عقل و دانش بباید گریست

[illegible]

جنات کی قوت و طاقت کی تفصیل آئیگی۔

[illegible]

حروف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	اسرافیل علیہ السلام	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ج	[illegible]	میکائیل علیہ السلام	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	افتمائیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	شِرذائیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	ت	[illegible]	[illegible]
ط	[illegible]	[illegible]	ث	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	سرکیکائل	خ	[illegible]	[illegible]
ک	[illegible]	[illegible]	ذ	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	ض	[illegible]	[illegible]
م	[illegible]	[illegible]	ظ	[illegible]	[illegible]
ن	[illegible]	[illegible]	غ	[illegible]	[illegible]

[illegible]

جنّ کے اثرات:

[illegible]

شریر جنات کی تعداد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ انسانوں کی طرح جنات کی نفس شماری کر سکے۔

جنات کے جسم کی بناوٹ اور ان کی قسمیں

اسماعیل وزیر شاہ جنات کا بیان ہے:

[illegible]

حضوا من عضاء هم۔ (کنز الاسرار)

[illegible]

مخصوص صفات و افعال پر بھی روشنی پڑتی ہے۔

جنات انسانوں کو کیونکر ستاتے ہیں:

[illegible]

اس کی حالت مرگی کے مریض کی سی ہو جاتی ہے۔

حالت مذکور ہوتی ہے۔

پہنتی ہیں یا خوشبو لگا کر چلتی پھرتی ہیں۔

رسول الثقلین ﷺ :

کسی شاعر نے کیا خوب فرمایا ۔

داخل اندر دعوت او جن وانس
تا قیامت امتش ہر نوع جنس
اوست سلطان و طفیل او ہمہ
اوست شہنشاہ و خیل او ہمہ

فائدہ:

تو آپ نے فرمایا کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا ارشاد نہیں سنا:

یہ ارشاد سنا ہے)۔(ابن جریر)

ابن حزم کا مذہب:

انسانوں کی قوم میں سے نہیں ہیں۔

فائدہ

فائدہ:

ہوئے تھے اور اپنی قوم جنات کی طرف لوٹ آئے۔

فائدہ:

اعتراض

[illegible]

ترجمہ: میں جملہ مخلوق کا رسول ہوں (ﷺ)۔

[illegible]

حضور سرورِ عالم ﷺ کی بعثت مبارکہ سے پہلے جنات کا حال:

[illegible] بعثت مبارکہ سے پہلے کا حال یہ تھا۔

[illegible] شیاطین کا یہ قدیمی دستور تھا۔ اس وقت حضور ﷺ [illegible]

[illegible] زمین میں کوئی عظیم حادثہ رونما ہوا ہے۔ [illegible] حضور سرورِ عالم ﷺ کو نماز پڑھتے [illegible] اور انہی کی وجہ سے ہم پر آگ [illegible] (مسند احمد)

جنات کی آسمان پر بیٹھک:

[illegible] آسمان میں بیٹھنے کی جگہ مقرر تھی۔ [illegible] حضور ﷺ کی بعثت [illegible]

حضور سرورِ عالم ﷺ کی بعثت سے پہلے جنات کو آسمان پر جانے کی اجازت تھی

[illegible] درمیان موقوفی [illegible]

فرشتوں کی باتیں سن سکیں۔ (رواہ البیہقی)

پھینک دیا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے:

بھگا دیا جائے گا۔

سیرت حلبیہ میں ہے:

[illegible]

واقعہ کا قرآن مجید میں بھی تذکرہ ہے۔

[illegible]

حضرت عبداللہ بن عباس کی روایت میں ہے:

[illegible]

حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے:

فلا کهانة. (رواه البخاری)

ظہورِ حضور ﷺ

[illegible] آتے جاتے [illegible] ان کا آنا [illegible]

[illegible] حدیث میں ہے

قال ابن عمر لما كان اليوم الذي بعث فيه رسول الله ﷺ منعت الشياطين من خبر السماء ورموا بالشهب فقالوا ما لك يا ابليس فقال لقد بعث نبي عليكم بالارض المقدسة فذهبوا ثم رجعوا فقالوا ليس بها احد فخرج ابليس يطلبه [illegible] رسول الله ﷺ بحراء فاخذ معه جبرئيل فرجع الى اصحابه فقال بعث احمد ومعه جبرئيل [illegible]

[illegible] حضرت عبداللہ بن عمر [illegible] فرماتے ہیں [illegible] حضور سرورِ عالم ﷺ [illegible] نبوت پہنایا تو شیاطین کو [illegible] شیاطین نے ابلیس سے شکایت کی تو [illegible] شیاطین تحقیقات کے لئے ارض مقدس [illegible] بعد ابلیس [illegible] میں [illegible] تو وہاں اس [illegible] حضور آقا [illegible] ابلیس نے اپنے دوستوں سے واپس [illegible]

فائدہ:

[illegible] خوش ہوئے۔

تبصرہ اُویسی غفرلہ:

[illegible] جوش و خروش میں [illegible] ہیں [illegible]

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام کا سبب:

[illegible]

[illegible]

ولحوقها بالفلاص واحلاسها

بعثت کی خبر مشہور ہوگئی۔

سواد بن قارب ؓ:

(ﷺ) مبعوث کیا گیا ہے۔ پھر اس نے یہ اشعار پڑھے۔

اونٹوں پر کجاوے باندھتے ہیں۔

سے دیکھ کہ بنی ہاشم کے راس ہیں۔

[illegible]

سفر ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شان میں کہا تھا پڑھا آخر اس قصیدہ کا یہ ہے :

[illegible]

قیامت میں شفاعت پر یقین سعدِ صحابہ ہے (رضی اللہ عنہم)

بد بخت تو ایسے عقائد پر شرک کا فتویٰ داغتے ہیں۔

نبی ﷺ کی آمد کی بشارت:

[illegible]

حطیمہ کاہنہ سے حضور ﷺ کا تذکرہ سنا [illegible]

کاہنہ:

ابو نعیم نے حضرت عثمان [illegible] سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نوٹ: اس قسم کے بیشمار واقعات ہیں [illegible]

وغیرہ سے افضل ہے [illegible]

نبی ﷺ کی آمد کی برکت:

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گستاخِ رسول ﷺ جن کا قتل:

حضرت عبداللہ بن عباس [illegible] سے روایت ہے [illegible]

[illegible]

قبح اللہ رأی کعب بن فہر ۞ [illegible] العقول والاحلام

[illegible] اللہ تعالیٰ اے کعب بن فہر [illegible]

دینہا انہا تعنف فیہا ۞ [illegible] الحمیاء الکرم

[illegible]

خالف الجن حین نقض علیکم ۞ [illegible] الخیل والاطام

[illegible]

یوشک الخیل ان ترانا بہادی ۞ [illegible] القوم فی البلاد العظام

[illegible] قتل کریں گے۔

[illegible] والاعمام

[illegible] شریف ہیں۔

[illegible] حاص کرسنة واعتمام

[illegible]

[illegible] کہ فوراً اس مضمون کو سن کر بہت خوش ہوئے [illegible] مسلمانوں کو بہت رنج ہوا۔ حضور ﷺ [illegible] گا۔ تیسرے دن [illegible] قتل کرنے کی اجازت چاہی۔ حضور ﷺ نے [illegible] بہت خوش ہوئے اس روز شام کے وقت پہاڑ سے ایک سخت آواز بلند ہوئی۔

[illegible]

(اسکے متعلق مزید آئیگا، انشاءاللہ)

جندل کو دولتِ اسلام:

[illegible] نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا [illegible]

[illegible] لصدق مهدب میں

[illegible]

[illegible] جنات [illegible] جنات [illegible] کے شعلوں سے [illegible]

[illegible] تو اس نے کہا کہ [illegible] جو [illegible] مدینہ [illegible] خیر الانبیاء [illegible] ان کی طرف [illegible]

[illegible]

[illegible] روایت [illegible]

"[illegible]"

[illegible] غنیمت پائے گا یعنی کامیاب ہوگا۔

[illegible] سے بری ہو جا اور الملک العلام کے [illegible] اس نے جواب دیا کہ ایک روشن ستارے کا [illegible] ظہور کرے گا۔ عرب اور عجم اس کے مطیع ہوں [illegible] حضور سرور عالم ﷺ نے مدینہ [illegible] مسلمان ہو گئے۔ (شرف المصطفیٰ)

[illegible]

[illegible] باپ کے مرنے کے بعد میں [illegible] اس بت کے پیٹ میں سے یک [illegible]

[illegible] مسجد [illegible] بعد مرة قبل الکتاب الی النبی محمد.

[illegible] جاتی تھی [illegible]

ان الذی ورث النبوۃ والھدی بعد ابن مریم من قریش مھتدی

ترجمہ: تحقیق جو شخص قریش سے ہے اس نے ابن مریم [illegible]

ہے۔

عباس کہتے ہیں کہ میں نے اس واقعہ [illegible]

مقام عقیق میں ایک گرجدار [illegible]

ہے کہ آسمان پر جانے سے جنات روکے گئے ہیں۔

اس کے بعد کہا "النور الذی وقع یوم الاثنین [illegible] مع صاحب الناقۃ العضباء فی دیار بنی اخی العنقاء"۔

ترجمہ: وہ نور پیر کے دن واقع ہوا [illegible]

جنات صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم

حاضری جنّات:

[illegible] تھے بلکہ بعض اوقات بعض امور میں صحابہ [illegible]

[illegible] نے ہمیں سورہ رحمٰن سنائی تو ہم نے خاموشی [illegible] سلسلے میں تم سے [illegible] جواب دیتے ہیں کہ [illegible] ہے۔

جوق در جوق حاضریاں:

[illegible] میں داخل ہونے لگے۔ "تفسیر خازن" میں ہے کہ:

"ان رسول اللہ [illegible] انصرف [illegible] حتی اذا کان بنخلة قام من جوف اللیل یصلی فجرہ سبعة نفر من اھل نصیبین اسماء ھم حسنا و مسنا شاھرة و ناصرة ابن الارب و ابن راخصم فاستمعوا لہ فلما فرغ من صلاتہ [illegible] فلما سمعوا نقص اللہ علیہ خبرھم فی القرآن و اذا صرفنا الیک نفرا من الجن یستمعون القرآن"

حضور [illegible] شب کے قریب حضور ﷺ نماز پڑھ رہے تھے [illegible] انہوں نے نماز میں حضور ﷺ کی قرأت [illegible] واقعہ کا ذکر حق تعالیٰ نے اس آیت [illegible]

[illegible] ۲۹}

[illegible] تھے۔

[illegible] و کلھم مجرم لا یسفکون دما

[illegible] آدمی ہاتھ باندھے ہوئے ہیں اور

خونریزی نہیں کرتے۔

سانپ کی شکل میں صحابی جن بارگاہ رسول ﷺ میں

[illegible]

بتائیں۔ (خصائص کبریٰ)

فوائد (۱) نبی پاک ﷺ [illegible]

[illegible] جانتے ہیں (تفصیل [illegible] ﷺ [illegible]

ہمارے جیسے نہیں۔

ابلیس کا پڑپوتا بارگاہ رسول ﷺ میں

حضرت عمر [illegible] بیان فرماتے ہیں [illegible]

ایک بوڑھا اپنے ہاتھ میں عصا لے کر سامنے آیا [illegible]

زبان میں پوچھا تم کون ہو [illegible]

[illegible]

ہے۔ جن راتوں میں قابیل نے [illegible]

خراب کرنے کا قطع رحمی کا حکم کرتا تھا تو رسول [illegible]

[illegible]

ہوں، میں حضرت نوح علیہ السلام [illegible]

تھے، میں ہمیشہ [illegible]

نے فرمایا تھا کہ (اگر میں تمہاری بات [illegible]

کہ میں جاہلین میں سے [illegible]

سعادت مند شہید کے خون [illegible]

قاعدہ:

[illegible]

جن صحابی حضرت سرق ﷜ کی موت:

[illegible]

[illegible]

بعد آپ نے ایک آواز سنی کہ:

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فلاں زمین پر مرے گا۔

خوفناک وادی

[illegible]

[illegible]

کے ہول سے۔

[illegible]

پوشیدہ و پنہاں نہیں۔

[illegible]

دشمن کا مکر و طلسم تو اب پستی میں جا پڑا ہے۔

[illegible]

طریق ہے؟ تو پھر وہی آواز آئی کہ ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ﷺ کی طرف سے عامل مقرر ہوں۔

[illegible]

تمہارے گھر پہنچا دوں گا۔ چنانچہ میں [illegible]

تھا اور جس وقت میں پہنچا ہوں [illegible]

میں حضرت ابوذر [illegible]

میں حاضر ہوا تو حضور نے فرمایا [illegible]

[illegible]

فائدہ [illegible]

نہیں۔ آپ نے جیسے فرمایا ویسے ہی ہوا۔

جن صحابی کی موت:

حضرت عبیدہ بن حریث [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جن صحابی کی شہادت

[illegible]

[illegible]

فوائد:

[illegible]

[illegible]

(۳) تصدیق فاروق اعظم ؓ:

[illegible]

ذولیعہ جن صحابی ؓ:

[illegible]

انصاری جنوں کی قید میں:

[illegible]

[illegible]

دیتے اس وقت مسلمان لوگ جنگ کرتے ہیں۔

[illegible]

انی قتلت عدو اللہ سلفعة

شیطان اوثانکم سحقا لمن ظلما

[illegible]

ایک جن صحابی ﷜ کا واقعہ:

[illegible]

معلوم ہو رہا ہے۔

غیور حسن:

[illegible]

مدح اور کفار کی مذمت کی اجازت لے لی۔

جنات کے عقائد

[illegible]

بھی خطاب فرمایا ہے۔ متعدد آیات میں ہے:

[illegible]

بعد بلوغ مکلف ہوئے۔

[illegible]

تفصیل یہ ہے۔

جنات کے بادشاہوں کے نام:

فائدہ:

کسی ایک کی صفت ہے۔

فائدہ:

[illegible]

فائدہ:

[illegible]

تھے۔

فائدہ:

[illegible]

اور آئندہ تا قیامت۔ (تفصیل آئیگی انشاء اللہ)

[illegible]

ان کے لئے نبی نہیں تھے۔

تحقیقی مذہب:

[illegible]

مذاہب جنات:

مرزائی بھی۔

سفت آدمی زیادہ بھاری ہے۔(لقط المرجان)

ہیں ان کا علاج بھی ہوتا ہے۔

ڈرتے ہیں اسکی تفصیل عرض کرونگا۔

گستاخِ رسول ﷺ واجب القتل:

[illegible]

بشتمة نبينا المظفرا"

[illegible]

ہمارے کامیاب نبی کو بُرا بھلا کہہ کر۔

[illegible]

روایات از جن صحابی:

(۱) سورۃ یٰسین کا فائدہ:۔

[illegible]

(۲) نمازِ چاشت کی فضیلت:

احکام الجن

جنات کا کھانا پینا

اہلِ اسلام جنات کی غذا:

مذاہب:

بھوت دیو اور ان جیسے جنات ہیں۔ (ابن جریر)

ہے۔ (لقط المرجان، در منثور، ص ۴۷، ج ۴)

(شرح التحفۃ المعی القاری رحمہ اللہ تعالیٰ)

(مسلم، ترمذی، مسند احمد)

تطبیق:

لئے ہے۔ (لقط المرجان)

احادیث مبارکہ:

حضور سرورِ عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

حکایت:

نے ان میں ہمارا رزق بنا رکھا ہے۔ (لقط المرجان)

بغاوت اور نافرمانی میں بے مثال ہیں۔

حکایت

[illegible]

"كادوا يكونون عليه لبدا"۔ (سورۃ الجن، آیت ۱۹)

[illegible]

آداب وہدایات

[illegible] فليشرب بيمينه فان الشيطان ياكل بشماله ويشرب بشماله. (مسلم وابوداؤد شریف)

[illegible]

دعوت دیتا ہے۔

مسئلہ:

لینا کسی چیز میں کوئی معنی نہیں رکھتا۔

احادیث مبارکہ

نے اس کے ہاتھ کو پکڑ لیا اور فرمایا:

رے ہاتھوں میں ہے"۔

استقاء ما فی بطنہ". (ابوداؤد)

اس کی قے کردی۔

جنات کا نکاح وبیاہ

فائدہ:

فائدہ:

کثرت جنات:

ابلیس کی دعاء:

فائدہ

فائدہ:

جنات میں نر بھی ہیں اور مادہ بھی۔ (روح البیان، پ۱۵)

مناکحۃ الجن والانس

اور بچوں میں۔

جن وانس کی مناکحہ سے اولاد:

دلائل المسئلہ:

لوگوں کے مال اور اولاد میں شرکت کر۔

و انزل فی فرجها کما ینزل الرجل.

ساتھ منزل ہوتا ہے۔

(۲) حفاظتِ شیطان کا نسخہ:

رسالہ "مرگی اور اس کا علاج"۔

فقہاء کرام رحمہم اللہ نے فرمایا کہ:

دخول اور انزال۔ (لقط المرجان)

جواب از اویسی غفرلہ:

(۸) بلقیس کی کہانی

خود اور اس کی قوم آتش پرست تھی۔

بلقیس کی ماں جنیہ تھی:

بعد وفات بلقیس کی کہانی عجیب:

ہیبت وحشمت اور مال ونعمت۔ (روح البیان)

الوھابین)

کر طبیعت میں نفرت پیدا ہونے لگتی ہے۔

اور ہڑتال کا نسخہ تجویز کیا۔

خاتم سلیمان اور شیطان:

مہر سلیمان پر نام نبی آخر الزماں ﷺ:

سلیمانی سلطنت اور اسم محمد ﷺ:

حضرت سلیمان علیہ السلام کا ادب:

گوں ہو جاتے۔

''انس الجلیل'' میں ہے:

مشترک ہوتے ہیں۔

مذاہب ائمۃ الاسلام:

کو اس میں شک وشبہ کی گنجائش نہ ہو۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ:

حکم بن عینیہ اور امام زہری رحمۃ اللہ علیہ:

چلا گیا۔

اسحٰق بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ کا فیصلہ:

حنفی مذہب:

انسان سے شادی کرنا جائز نہیں۔ (فتاوی سراجیہ، منیۃ المفتی)

دلائل احناف

کیونکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

اُنس ہوتا ہے۔

جب کہ دوسری چیز سے اس کی روزی مہیا کرنا ممکن ہو یا نہیں؟

خالاؤں کی بیٹیاں (تیرے نکاح کے لئے حلال کی ہیں)۔

میں کوئی نسب نہیں ہے۔

ایک بزرگ کی دُعاء:

اللھم ارزقنی جنیۃ اقو وجھا۔

حق مذہب احناف کا ہے باقی اقوال مردود ہیں یا موؤل۔

نکاح درست نہیں تو اس سے بھی نکاح حرام ہے۔

قبول ہے۔

تائید احناف:

"لاتقوم الساعة حتی یکثر فیکم اولاد الجن"۔

فائدہ:

حنابلہ کا مذہب:

انکے نزدیک جواز ہے چنانچہ:

شافعی مذہب:

انتباہ:

گندے مقامات جنات کے گھر ہیں:

جگہیں ہیں۔

جنتیوں سے۔

"بسم اللہ" جنات کے سامنے پردہ ہے۔

بیت الخلاء میں جانے کا معمول:

گندی نالی میں پیشاب کی ممانعت:

سے ہوتا ہے۔ (کنز العمال)

جنات کا ٹھکانہ:

رونے والی بیماری بھی ہے۔ (مؤطا)

وشت کی چکناہٹ والے کپڑوں میں:

ت الخبیث و مجلسہ"۔ (کنز العمال)

ت کی رہائش اور مجلس کی جگہ ہے۔

الذی لااله الاهو۔(الجامع الکبیر)

کرے "بسم الله الذی لااله الا هو"۔ پڑھے

بل جنات کے گھر:

کے رہنے کی جگہیں ہیں"۔

جنات کی پانی میں رہائش:

رات کا پانی جنات کے لئے ہے:

پانی کے جوہڑ جنات کا ٹھکانہ:

المرجان)

جنات کے رہنے کی جگہیں ہیں۔

قضائے حاجت کے لئے ننگے سر کی ممانعت:

کفرة الجن۔ (کنزالعمال)

کو۔

ہیں۔ (رواہ ابونعیم)

حضرت مازن مسلمان ہو گئے:

اس کا نام احمد ﷺ ہے۔

تصیبین میں تشریف لے جانا:

کے ساتھ حضرت زید بن حارثہ ﷺ تھے۔

جنات کی اطلاع:

ہوتے تھے جیسے جاٹ قوم ہو۔

فائدہ:

دو دو حق لڑکیاں:

عزیٰ کا قتل

ہبل بت نے مشرکین کو گالی دی:

شیطان مسعر کو کوہ صفا میں قتل کیا تھا۔

حتی اعود رلماً در کبی

دے کر کہا:

بارے میں احکام نازل کرنے والا ہے۔

مقام بوانہ کا بت بولا:

ذیاب بن حارث:

حضرت عمر کی فراست:

یہ کہہ کر وہ میری نگاہ سے غائب ہو گیا۔

انصاری کا قصہ:

مسلمان ہو گئے۔

بت کی آواز:

جنات کی غلامی:

بلال بن حارث کا بیان:

وقت مدینہ منورہ کا رُخ فرما گئے تھے۔

سعد بن معاذ و سعد بن عبادہ کے اسلام کی خبر:

قرب جیسی تمنا کرو۔

کپڑوں والی ہیں۔

ہوگئی۔

ترجمہ:

وپریشان رہا۔

بعثت مبارکہ کے بعد

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

ویلتشرک بربنا احداً۔ (بخاری و مسلم و ترمذی)

جنات کی حاضری:

گیا اور انہیں قرآن مجید سنایا۔ (رواہ ابوداؤد)

(انشاءاللہ)۔

جنات کی عبادات

(لقط المرجان)

فائدہ:

(الحاوی للفتاوی، ص ۳۰، ج ۲)

فائدہ :

سے جنات نکالے تو جائز ہے۔

تلاوت:

جنات کی مساجد

حکایت:

حکایت:

(لقط المرجان)

(علیٰ نبینا وعلیہم السلام) کو نہیں چھوڑتے۔

جنات اور ختم قرآن:

فائدہ:

[illegible]

[illegible]

صحتیاب ہوا۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دوسرے سے جہاد کرنا افضل ہے۔ (لقط المرجان)

(بیہقی دلائل النبوۃ ص ۸۶، ج ۷)

جنات نے دعوتِ حج قبول کی:

تلاوتِ قرآن ونماز:

جمعہ وعیدین:

مسئلہ:

نے عرض کردی ہے۔

جن امام کے پیچھے انسان کی نماز:

مسئلہ:

جنات کی گواہی :

نمازی کے آگے جن کا گزر:

احناف کا فتویٰ:

روایۃ الحدیث:

تھا، میں نے آپ سے ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔

ایک اور رجحان کا واقعہ:

(ترجمہ) مسلمان مسلمان کا بھائی اور اس کا محافظ ہے۔

حج میں تلاوت کے دو سجدے:

شافعی کا۔

جن فرقے:

جنات کے مختلف فرقے:

عبادات:

جنات میں زیادہ بڑا فرقہ شیعہ کا ہے:

[illegible]

استماع القرآن:

[illegible]

[illegible]

(الحاوی للفتاوی ولقط المرجان)

[illegible]

فائدہ:

[illegible]

حضور ﷺ سے فیض کا حصول:

[illegible]

[illegible]

حکایت:

[illegible]

جس میں لیموں موجود ہوں۔ (لقط المرجان)

[illegible]

اذان کی گواہی:

[illegible]

(بخاری شریف)

[illegible]

جنات سے پردہ:

[illegible]

شدہ جانور بھی حلال ہے۔

جن وظیفہ بھی بتاتا ہے:

فائدہ:

قواعد روایت از جنات:

فائدہ:

قاعدہ:

ایسی اور ایسی حدیث بیان کی ہے۔

مذکورہ بالا قاعدہ کی حکایات:

(دلائل النبوۃ بیہقی ج ۲ ص ۵۵۱)

انتباہ:

کو مطلقاً نہ ٹھکرایا جائے۔

جنات پر ظلم کرنا حرام ہے:

ظلم مت کیا کرو۔

ایک رسم بد اور اس کا ازالہ:

کیے ہیں۔ ان پر عمل کریں۔

جنات کی شرارتیں:

دیئے ہوں"۔

امام احمد کا مذہب:

ہوتا ہے۔

آسیب بھگانے کا طریقہ:

[illegible]

کاعلاج کرتے۔

[illegible]

ایک اورواقعہ:

[illegible]

ایک اورواقعہ:

[illegible]

اسکو کوئی تکلیف نہیں ہے۔

امام احمد کا جن نکالنے کا واقعہ:

انسان کو جن کیوں ستاتے ہیں؟:

بھی ایسا کرتے رہتے ہیں۔

صورت انتقام وغیرہ میں انسان کو علم نہیں ہوتا۔

جنات دفع کرنے کے وظائف:

غیر شرعی طریقہ علاج:

جنات کو دفع کرنے کا ایک اور عمل:

نے اس کے کان میں کیا پڑھا ہے؟ میں نے عرض کیا:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

وہ بھی ہٹ جائے۔

حکایت:

کیوں نہیں لایا جس سے اس کا سر ڈھک جاتا۔

حکایت:

حکایت:

ملاقات کے لئے آتے جاتے۔

حاصل کیا تھا۔ (کنز العمال)

بیان کرنا۔

آسیب سے خلاصی:

جنات کے بھگانے کا وظیفہ:

باب الحکایات

(دلائل النبوۃ بیہقی ص ۱۶۔۱۷، ج ۷)

اجازت نہیں ہے۔

فائدہ:

(حکایت نمبر۳)

(حکایت نمبر۴)

(حکایت نمبر۵)

(لقط المرجان)

شرارت کرتے ہیں تو اسکا علاج کیا جاتا ہے۔

(حکایت نمبر ۲)

(آکام المرجان۔ص ۸۵)

(حکایت نمبر ۷)

ہولناک واقعات پڑھے اور سنے۔

تھے۔ (آکام المرجان، ص ۸۸)

)۔ (لفظ المرجان)

انسان جنات سے افضل ہیں۔

(حکایت نمبر۱۰)

طرح سے تم ڈرتے ہو۔

جنات کے بھگانے کے طریقے آئینگے۔(انشاءاللہ)

(حکایت نمبر۱۱)

(مسلم وابوداؤد)

(حکایت نمبر۱۲)

اور مساکین پر تقسیم کر دیا گیا۔ (لقط المرجان)

خرید کر لائے اور آپ نے ان سب کو آزاد کر دیا۔

علامت جن یا سانپ:

کون سے گھریلو سانپ قتل کریں:

متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

عورتوں کے شکم میں موجود بچوں کو ضائع کرتے ہیں۔ (مسلم)

نے ارشاد فرمایا:

کے بعد بھی گھر میں آجائیں تو ان کو مار ڈالو۔

کون سا سانپ جن ہوتا ہے؟:

لڑی کی طرح سفید ہوتے ہیں۔ (ابوداؤد)

فائدہ:

(حکایت نمبر ۱۷)

فنحل عنه رحله وسبسبه

(۳) تو اس کی منزل اور ہموار میدان سے ہٹ جانا۔

ہے۔

کی ہے۔

تو اس (حق) نے جواب دیا ۔

آسان ہو گیا تھا۔

کیا۔

(حکایت نمبر ۱۹)

کرے تو ایک ہاتف نے آواز دی جو نظر نہیں آ رہا تھا۔

ان غلاما ثقف الیدین ☆ یسعی بکبداو بلهذمین

متخذ الارطاة جُنتین ☆ لیقتل التیس مع العنزین

تیر کمان ہیں) سے کوشش کر رہا ہے۔

(حکایت نمبر ۲۱)

پکڑ لیا۔ تو ایک جن نے آواز دے کر کہا۔

بلبلا رہا تھا جیسے اونٹ بلبلاتا ہے۔

ہاتف نے منادی دی کی ۔

لی تیز رو جماعت! اس بھاگنے والی خوفزدہ ہرنی کو چھوڑ دو۔

دیتے ہیں تم ان کے پاس حاضری دو۔

(حکایت نمبر۲۵)

آواز سنتا ہے تو منہ کے بل گر جاتا ہے۔

(حکایت نمبر۲۷)

اس کے مخالف ہیں۔ کہا سچ ہے۔

فائدہ:

کے بچوں پر رکھ دو۔

بنائے تھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا مجوبہ بیان کرو۔

وے تیری ماں تجھے ہلاک کروے۔ وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(حکایت نمبر ۳۰)

فائدہ:

کردے۔

فائدہ:

(حکایت نمبر۳۴)

میں نے کہا یہ کیا کلام ہے؟

کے ساتھ کون مبعوث ہوئے ہیں؟

نافرمانی کرے گا دوزخ میں جائے گا۔

بن جاور نہ تیرا میرا راستہ الگ ہے۔

حاصل کی۔ اور اسی کے متعلق میں نے کہا ۔

میں پھینک دیا جانا۔

(حکایت نمبر ۳۶)

(صدقۃ الصفوہ)

میری آشوب چشم کا نام ونشان تک نہ تھا۔

(حکایت نمبر ۳۹)

مقابلہ کروں گا۔

عورت نے کہا تو مقابلہ شروع کرو۔

عورت نے کہا (کہ دولہا بادشاہ بن جاتا)

لڑکے نے پھر کہا (قریب تھا)

عورت نے کہا (کہ پیدل چلنے والا سوار بن جاتا)

لڑکے نے پھر کہا (قریب تھا)

لڑکے نے کہا پوچھو؟

عورت نے کہا (میں حیران ہوں)

لاجواب کر دیا۔

نقش کرایا ہے۔

تازہ کھجور کھانے کا جی چاہتا

(حکایت نمبر۴۳)

سیبویہ کے پاس۔

(حکایت نمبر۴۴)

موصل میں۔

[illegible]

[illegible]

ثابت کر کے دکھایا۔

[illegible]

بیعت کر کے اسلام قبول کیا ہے۔

جاتی ہے۔

قاہرہ (مصر) میں طلباء کو پڑھائی جاتی ہیں۔

فرمایا تھا لیکن ایسا نہ ہو سکا۔ (ماہنامہ سیدھا راستہ، لاہور)

ﷺ سے سُنا ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ تَزَيَّا لَكُمْ فَاقْتُلُوْهُ. (فتح الباری)

ہوئے۔

ایک روایت میں حدیث کے الفاظ یہ ہیں:

[illegible]

(حکایت نمبر۴۹)

[illegible]

(حکایت نمبر ۵۰)

[illegible]

والوں کے) ہاتھ دکھائی نہ دیتے تھے۔

(حکایت نمبر ۵۱)

[illegible]

(حکایت نمبر۵۲)

دیکھا۔

کی۔ پھر دروازہ کے شگاف سے داخل ہو گئی۔

میں اس کے گھر میں داخل نہیں ہو سکے گا۔

(حکایت نمبر ۵۸)

(حکایت نمبر ۵۹)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میں شیطان داخل نہیں ہو سکتا۔

لئے مجھے بھی علم نہ ہو سکا۔

(حکایت نمبر ۶۳)

دینے کا اختیار دیا۔ (آکام المرجان، صفحہ ۷۸)

آپ کے پاس لوٹا دیا۔

اشارہ کر رہا ہے۔

تفصیل حدیث خرافہ:

جانتیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

بات چیت کرے؟ کہنے لگی وہ بھی نہیں ہے۔

کی آواز سن رہا ہوں؟ جواب ملا۔

کے فتویٰ داغتے ہیں۔ (اویسی غفرلہٗ)

جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی۔

وقت اپنے ساتھیوں کے پاس پہنچا۔

دیں، ہم نے کہا نہیں۔

قبل آسمان پر سنا تھا۔

مؤمن جن کی خوشبو:

[illegible]

لائے تھے۔

([illegible])

[illegible]

(فتوحات مکہ باب نمبر ۳۱۲)

([illegible])

[illegible]

(حکایت نمبر۷۳)

(حکایت نمبر۷۴)

فائدہ

(حکایت نمبر۷۴)

آگاہ کیا آپ نے فرمایا وہ عورت عزیٰ تھی۔

(حکایت نمبر ۷۸)

رات وہ گھر میں نہ آسکے گا۔ (داری شریف)

سبق:

محروم رہ گئے۔

(حکایت نمبر۷۹)

ویئے۔

(دلائل النبوۃ، للبیہقی وابن کثیر صفحہ ۲۳۰ جلد ۶)

(حکایت نمبر ۸۰)

(حکایت نمبر۸۳)

[illegible]

اور نشانہ خطا نہ گیا۔

[illegible]

جنات کی موت

[illegible]

ترجمہ [illegible]

فائدہ

[illegible]

کئی واقعات اس کے شاہد ہیں۔

(۲) [illegible]

جنات کا ثواب وعذاب :

مومن جنات کے متعلق مذاہب:

مومن جنات کے متعلق کئی مذہب ہیں۔

کی طرح مٹی ہو جاؤ۔ (الملل والنحل ابن حزم)

مذہب نمبر۲.....

قرآن پاک کی اس آیت سے ملتی ہے۔

(سورۃ تم سجدہ، آیت ۲۵)

کار تھے۔ (کنزالایمان)

ثوری، تفسیر منذر بن سعید، تفسیر ابن المنذر، ابوالشیخ (منہ)

کریم کی اس آیت میں ہے:

زیارت نہیں کر سکیں گے [illegible]

مذہب نمبر۳

[illegible]

مذہب نمبر۴.....

جنات جنت میں داخل [illegible] انسانوں کو نہیں دیکھ سکیں گے۔

[illegible]

مذہب نمبر۵

[illegible]

[illegible]

وَالثِّمَارُ.

[illegible]

جنت میں جنات کا نکاح:

[illegible]

کرتے ہیں۔

مسئلہ

مسئلہ

فائدہ:

ثواب بھی نہیں ملے گا۔

مسئلہ:

مسئلہ:

معتزلہ کا مذہب.....﴿

بہرحال بہت سے ظالم جہنم کا ایندھن ہوں گے۔

اہلسنّت کا جواب.....﴿

سوال:

جواب:

توقف فرماتے ہیں۔

(۱) جمہور کا مذہب یہ ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۲) [illegible]

وہ انسانوں کو نہیں دیکھ سکیں گے۔

(۳)..... جنات کو اعراف میں رکھا جائے گا۔

حدیث شریف میں ہے [illegible]

[illegible]

فائدہ: امام ذہبی نے فرمایا کہ یہ حدیث منکر ہے۔

(تنبیہ) حدیث شریف میں ہے [illegible]

(۱) سانپ، بچھو، حشرات الارض کی شکلوں میں۔

(۲) ..... ہوا کی طرح ہوا میں اڑتے رہتے ہیں۔

(۳) تیسری قسم [illegible]

ایسے ہی انسان تین قسم ہیں:

(۱) جانوروں کی طرح کما قال اللہ [illegible]

اضل الآیۃ۔

(۲) [illegible]

(۳) ایسی پاک جنس [illegible]

(رواہ ابوالدرداء رضی اللہ عنہ)

(۴).....چوتھا مذہب ہے توقف۔

تیسرے مذہب والوں نے اپنی دلیل طمث پر اکتفا کیا۔

پیدا فرمائی:

سوال:

جواب:

ذکر نہیں فرمایا تو وہ بہشت میں داخل ہوں گے۔

سوال:

جواب

جنات کو بھگانے کا طریقہ:

۳۳۷	۳۳۹	۳۴۱
۳۳۵	۳۳۳	۳۳۱
۳۳۳	۳۳۱	۳۳۹

جن اور آسیب اتارنے کا طریقہ:

[illegible]

آمد ثابت ہوا۔ (مؤلف)

نقش سورہ جن:

[illegible]

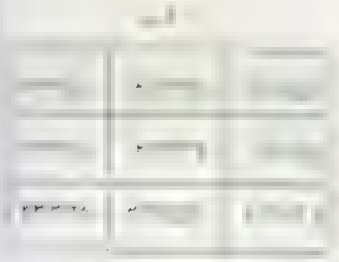

(یک من علم راوہ من عقل باید)

۱۔ چاہئے کہ ایک نقش لکھ کر گلے میں ڈالے۔

۲۔ [illegible]

۳۔ [illegible]

بیٹھے انشاء اللہ تعالیٰ شفاء کامل ہو۔

دریافت مرض سحر یا آسیب:

[illegible]

فتیلا مجرب برائے دفع آسیب:

[illegible]

عمل برائے دفع مسان:

[illegible]

عملیات دافع سحر:

نقش چہار قل برائے دافع سحر ونظر:

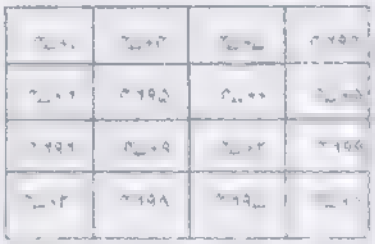

فائدہ اٹھایئے۔

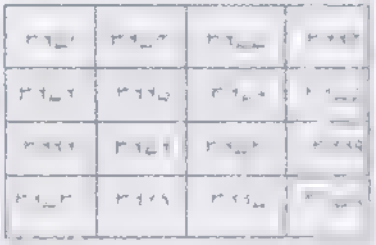

ایاک نستعین .

جائے۔

ہے اور اس لئے یہ ڈھونگ رچایا ہے کہ یہ لوگ عاجز ہو کر مجھے وطن بھیج دیں (کیونکہ آسیب زدہ آنکھوں سے پتہ چل جاتا ہے کہ قدرے سُرخ ہو جاتی ہیں اور معمول سے زیادہ باہر کو نکل آتی ہیں) میں نے اس کے بھائی اور شوہر سے کہا کہ دو منٹ کیلئے آپ لوگ ذرا باہر بیٹھ جائیں، دور سے دیکھتے رہیں وہ باہر گئے تو میں نے اس لڑکی سے کہا کہ ہم سمجھ گئے ہیں کہ تم نے یہ روپ صرف اس لئے اختیار کیا ہے کہ یہ لوگ مجبور ہو کر تمہیں وطن بھیج دیں اور وطن میں تم اس لئے رہنا پسند کرتی ہو کہ برسوں سے تمہیں ایک شخص سے محبت ہے وہ تمہارے لئے اور تم اس کیلئے بے چین رہتی ہو لیکن اگر تم ہمارا کہنا مان لو تو تم کو وطن بھجوا دیں گے بلکہ اس شوہر سے اگر تم چاہو تو تمہارا قصہ ہی ختم کر دیں۔ میری گفتگو سنکر وہ مسکرائی اور تمام باتوں کا اقرار بھی کیا اور یہ کہ جو آپ کہیں گے میں ویسا ہی کروں گی۔ میں نے کہا بس میرا کہنا صرف اتنا ہے کہ ۱۵ روز متواتر تم بالکل اسی طرح رہو جس طرح میاں بیوی ہنسی خوشی رہتے ہیں۔ سولہویں روز ہر کام تمہاری مرضی کے مطابق ہو جائے گا۔ ساتھ ہی میں نے اس کے شوہر سے کہا کہ تم اس کو گھر لے جاؤ اور جیسا میں کہوں گا تمہیں کرنا ہوگا بولو اقرار کرتے ہو۔ اس نے کہا مجھے سب منظور ہے۔ اس گفتگو سے پورا یقین ہو گیا اور میں نے ایک تعویذ دکھاوے کے طور پر کپڑے میں لپیٹ کر اس کے بازو میں باندھ دیا۔ پندرہ دن بڑی خیر و خوبی سے گزرے مگر جب سولہواں دن ہوا تو اس نے پھر وہی مکر شروع کیا۔ بھائی اور شوہر بھاگے ہوئے آئے میں نے انہیں سب راز سمجھا دیا اور کہہ دیا کہ اب صرف دو ایک مرتبہ زبان سے سمجھا دو نہ سمجھے تو چوٹی پکڑ کے دو چار جوتے مار دینا۔ بفضلہٖ اس کی ضرورت پیش نہ آئی کیونکہ وہ سمجھ گئی کہ میرا راز فاش ہو گیا ہے ٹھیک رہنے لگی۔

اس قسم کے اور بھی کئی واقعات پیش آئے جن کو بوجہ طوالت نظر انداز کرتا ہوں۔

نقش برائے دفع ام صبیان:

۷۸۶

۴ عدد نئی سکوری پر اس نقش کو لکھ کر اُپلوں سے چاروں طرف پُر کر کے آگ جلائے۔ جب خوب سُرخ ہو جائیں تو چاروں سکوریوں کو بچہ کے پلنگ کے پایوں کے نیچے رکھے۔ مولیٰ تعالیٰ چاہے دورہ دفع ہو۔

۱۰۳۶	۱۰۱۰	۱۰۲۴	۱۰۳۰
۱۰۲۲	۱۰۳۲	۱۰۳۴	۱۰۱۲
۱۰۲۶	۱۰۳۰	۱۰۱۴	۱۰۴۰
۱۰۱۶	۱۰۳۸	۱۰۲۸	۱۰۱۸

نوٹ: یہ صرف چند نمونے عرض کئے ہیں مزید کتب عملیات میں ملاحظہ ہوں۔

فقیر کا تجربہ:

1)..... جسے جنات چمٹتے ہیں یا ان سے خطرہ ہو تو وہ سوتے وقت آیۃ الکرسی شریف اور چار قل (۱) سورۃ قل یاایھا الکفرون (۲) سورۃ اخلاص (۳) سورۃ الفلق (۴) سورۃ الناس پڑھکر اپنے اور اپنے مکان کے اردگرد دم (حصار) کرے۔ انشاءاللہ جنات سے سکون ملے گا۔

2)..... بعد مغرب کھڑے ہو کر دھیمی آواز سے کہے اے لوگوں اللہ کے لئے ہمیں نہ ستاؤ۔ ہم حضور سیدنا غوث الاعظم شیخ عبدالقادر بغداد والوں (رضی اللہ عنہ) کے مرید ہیں ہم انہیں تمہارے خلاف درخواست کرینگے (یہ ہر سلسلہ سے متعلق) کیلئے مجرب ہے۔ روزانہ یہ عمل کرے یہاں تک کہ اطمینان ہو۔ (واللہ اعلم بالصواب)

فقط والسلام مدینے کا بھکاری الفقیر القادری

ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی

بہاولپور۔ پاکستان

۳ شعبان المعظم ۱۴۲۸ھ بروز ہفتہ

بزمِ فیضانِ اُویسیہ

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا "بداء غریبا و سیعود کما بداء فطوبی لفقرباء الذین یصلحون ما افسد الناس" دین غریبوں میں شروع ہوا اور قرب قیامت واپس بھی غریبوں سے ہوگا پس غریبوں کو مژدہ بہار ہو کہ وہ اپنی غریبی کے باوجود لوگوں کے غلط کاموں کی اصلاح کرتے۔ اس حدیث میں وہ امراء بھی شامل ہیں جو دینی امور میں حصہ لیتے ہیں نیز اس حدیث شریف کے مصداق فقیر کے فقیر ساتھی بھی ہیں جو فقیر کی طرح اپنی غریبی کے باوجود حتی الامکان خدمات اسلام میں مصروف ہیں منجملہ ان میں اراکین بزم فیضان اُویسیہ کراچی (باب المدینہ) پاکستان بھی ہیں کہ اپنی غریبی میں فقیر کی متعدد تصانیف شائع کر چکے ہیں اور آئندہ بہت بڑا منصوبہ مدنظر ہے۔ اس بزم کے روح رواں فقیر کے بہت قدیمی ساتھی الحاج صوفی محمد جعفر نوید اُویسی صاحب سلمہٗ ہیں۔ اللہ موصوف کو غیبی مدد سے نوازے تا کہ دینی اُمور کو آگے بڑھا سکیں۔ (آمین)

بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ اجمعین وبارک وسلم

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہ

الحمدللہ

بزمِ فیضانِ اُویسیہ کو یہ شرف حاصل ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم، سرکار عالی وقار ﷺ کی نظرِ کرم اور مرشدِ کریم کی شفقت ہے کہ ہر ماہ حضور مفسرِ اعظم پاکستان، شیخ القرآن والحدیث، پیر مفتی ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی مدظلہ العالی (محدث بہاولپور) کے رسائل اور کتب جن کی تعداد 4000 سے زائد ہیں جن میں صرف 1500 کے قریب زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر منظرِ عام پر آ کر عوام کو بے انتہا مستفیض ومستفید کر رہی ہے۔ یہ بزم اشاعت کے سلسلے میں دن بہ دن ترقی کی منازل طے کرنے میں مصروف ہے۔ اور عوام اہلسنت سے اپیل ہے کہ اپنے مطالعے کو وسیع کریں جو کہ دورِ حاضرہ کی انتہائی ضرورت ہے۔ آپس کے فروعی اختلافات کو ختم کر کے بھائی چارہ قائم کرتے ہوئے مسلکِ حق اہلسنت وجماعت کی ترویج اور اشاعت میں سرگرم رہیں اور یہی ہماری کامیابی کی کنجی ہے اور یہی ہماری قوت وطاقت ہے۔

یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ اس بزم نے اشاعتی میدان میں قدم رکھا تو نہ اس کے پاس مالی وسائل تھے اور نہ ہی افرادی قوت کہ اس کی ترقی کا اندازہ لگایا جا سکے۔ مگر جب اشاعت کا سلسلہ جاری ہوا تو اللہ عزوجل اور اسکے رسول محترم ﷺ کا اتنا کرم ہوا کہ آج سولہ ماہ ہونے کو آئے مسلسل جہد وجہد کے ساتھ یہ سلسلہ جاری وساری ہے اور انشاء اللہ جاری وساری رہے گا۔

میں اپنے تمام اراکین بزم کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے نہ صرف میری اس کام میں مدد کی بلکہ لمحہ بہ لمحہ میری حوصلہ افزائی کرتے ہوئے قدم بہ قدم میرا ساتھ دیا جن میں شامل۔ ناظم اعلیٰ محمد عرفان احمد اُویسی، محمد عمیر اُویسی، گلِ نوید حافظ کاشان احمد اُویسی، محمد ارسلان اُویسی، عبد الباسط اویسی، حافظ نعمان احمد اُویسی، محمد نصیر احمد اُویسی اور محمد سمیر اُویسی شامل ہیں۔

نحمد ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

(تعارف بزمِ فیضانِ اُویسیہ)

جیسا کہ آپ حضرات کے علم میں ہے کہ بزم فیضانِ اویسیہ ایک خالص دینی تنظیم ہے جو کہ لوگوں کی اصلاح کی خاطر وجود میں آئی ہے جس کے سرپرست اعلیٰ حضور فیضِ ملت مفسرِ اعظم پاکستان مدظلہ العالی ہیں اور ان ہی کی دعا اور نظرِ کرم سے یہ بزم دن بدن ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔

اس بزم کے روحِ رواں محمد جعفر نوید اویسی ہیں جن کی روز و شب کی انتھک محنت اور کاوش سے یہ بزم اپنے مقاصد اور سامانِ آخرت کا ذخیرہ کرنے میں دن رات مصروف ہے آپ نہ صرف حضور مفسرِ اعظم پاکستان کے مرید صادق، منظورِ نظر بلکہ خلیفہ خاص بھی ہیں اور آپ، حضرت کے بہت ہی قریبی شاگردِ رشید، کراچی (باب المدینہ) کے میزبان اور سفرِ حرمین طیبین کے رفیق بھی ہیں۔ یہ بزم کئی شعبوں میں کام کر رہی ہے جن میں شامل:

- حضور مفسرِ اعظم پاکستان کے رسائل کی ہر ماہ اشاعت
- تعلیم کتب کی اشاعت
- مقدس اوراق کو محفوظ کرنے کیلئے جگہ جگہ ڈبے لگوانا
- سادات کرام کیلئے راشن کا انتظام کرنا
- مدارس اور لائبریری کا قیام
- شش ماہی فری میڈیکل کیمپ کا قیام
- ویب سائٹ کے ذریعے عوام کی اصلاح کرنا
- دیہاتی علاقوں کی مزارات اور مساجد کی تعمیر میں حصہ لینا
- معاونت ضرورت رشتہ
- روزگار کی فراہمی

اس کے علاوہ اور بھی کئی مقاصد ہیں جو اب تک تشنہ ہیں مگر ہم اللہ رب العزت سے دعا گو ہیں کہ وہ اپنے پیارے حبیب علیہ الصلاۃ والسلام کے طفیل ہمیں ترقی عطا فرمائے اور اخلاص کی دولت سے مالا مال فرماتے ہوئے ہمیں استقامت عطا فرمائے۔ (آمین بجاہ طٰہٰ ویٰسین)

از قلم محمد عرفان احمد اُویسی
ناظمِ اعلیٰ بزمِ فیضانِ اُویسیہ

WWW.faizaneowisia.net
Add: Owaisi Computer M-125, Jilani Centre, M.W. Tower Karac.

خط بھیجنے کیلئے پی۔او۔بکس استعمال کیجئے P.O. Box. No: 4069